سنہ ۱۳۰۹

فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان میمنت اقتران در اوان سعادت توامان این کارنامہ نادرہ وقائع عجیبہ یعنی

# تواریخ عجیبہ

موسوم بہ

# سوانح احمدی

مولفہ جناب منشی محمد جعفر صاحب تھانیسری بعد نظر ثانی و تصحیح تمام جناب مولوی امجد علی صاحب اوب دہلوی سلمہ اللہ القوی

در مطبع فاروقی دہلی باہتمام محمد معظم طبع شد



قیمت فی جلد ... جلد ۱۰۰۰ ۱۰۱

بعد صاحب مخزن بحوالہ صراط المستقیم لکھتا ہے کہ ایک رویا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چھوارے
اپنے دست مبارک سے سید صاحب کے مونہہ مین ایک دوسرے کے بعد رکھکر بہت پیار اور محبت سے کھلائے
اور جب آپ بیدار ہوئے تو شیرینی اُن چھوارون کی آپکے ظاہر اور باطن سے ہویدا تھی - اِسکے بعد ایک دن حضرت
علی کرم اللہ وجہہ اور جناب سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہما کو سید صاحب نے خواب مین دیکھا اس رات
کو حضرت علی رض نے اپنے دست مبارک سے آپکو نہلایا اور حضرت فاطمہ رض نے ایک لباس فاخرہ اپنے ہاتھ سے
آپکو پہنایا بعد ان وتوجہات کے کمالات طریقۂ نبوت کے نہایت آب و تاب کے ساتھ آپ پر جلوہ گر ہونے لگے
اور وہ عنایت ازلی جو مکنون اور محجوب تھی ظاہر ہوگئی اور تربیت یزدانی بلا واسطہ کسی کے متکفل حال آپکے
ہوگئی اور نہایت عجیب و غریب معاملات آپ پر ظاہر ہونے لگے یہانتک کہ ایکدن ایک رویاحقہ مین
اللہ رب العزت نے اپنے دست قدرت خاص سے سید صاحب کا ہاتھ پکڑکر ایک چیز امور قدسیہ سے جو نہایت
رفیع اور بدیع تھی آپکے سامنے رکھکر فرمایا کہ تجھکو یہ چیز اب عنایت ہوئی ہے اور اسکے سوا اور بہت سی چیزین
تجھکو عطا فرماوینگے - اُنہین ایام مین ایک شخص نے سید صاحب سے درخواست بیعت کرنیکی کی تھی مگر اُن
ایام مین سید صاحب علی العموم ہر کسی کی بیعت نہ لیتے تھے اسواسطے اُس شخص کی درخواست کو بھی منظور
نہ فرمایا تب وہ شخص بہت عجز اور انکسار سے عرض کرنے لگا اُسوقت آپنے فرمایا کہ دو ایک روز اور توقف کر
بعد اسکے جو مناسب وقت ہوگا کیا جاویگا - اُسکے بعد سید صاحب نے برائے استفسار اور طلب اذن اخذ بیعت
کے جناب باری مین اسطرح سے التجا کی کہ ایک بندہ تیرے بندون مین سے مجھسے بیعت کرنا چاہتا ہے
اور تو نے میرا ہاتھ پکڑا ہے اور اس دنیا مین جو کوئی کسیکی دستگیری کرتا ہے تو پاس دستگیری کا ہمیشہ
رکھتا ہے اور تیرے اوصاف کو مخلوق کے اوصاف سے کچھ بھی نسبت نہین ہے پس اُس معاملۂ اخذ بیعت
مین تیری کیا مرضی ہے جناب باری سے حکم ہوا کہ جو کوئی تیرے ہاتھ پر بیعت کریگا گو وہ لاکھون ہون مین
ہر ایک کو کفایت کرونگا بعد وقوع ان معاملات مذکورۂ بالا کے سلوک راہ نبوت کا باحسن الوجوہ آپکو حاصل
ہوگیا - اِسکے بعد ایک روز ارواح مقدس جناب غوث الثقلین سید عبد القادر گیلانی و حضرت خواجہ بہاء الدین
نقشبند متوجہ حال سید صاحب کے ہوئین اور قریب ایکماہ تک کسی قدر تنازعہ ان دونون روحون کے درمیان
رہا کیونکہ ہر ایک روح ان دونون روحون مین سے سید صاحب کو اپنی طرف جذب کرنا چاہتی تھی آخر
بعد انقضائے ایام تنازعہ کے دونون روحونکی بالاشتراک جذب کرنے پر صلح ہوگئی تب دونون ارواح مقدسہ
نے بالاشتراک آپ پر جلوہ گر ہوکر ایک پہر تک بنفس نفیس خود توجہ قوی اور تاثیر زور آور فرمائی کہ اُس ایک
پہر مین ہر دو نسبت ان دونون خاندانون کی آپکو حاصل ہوگئی - اسکے بعد ایکروز سید صاحب حضرت خواجہ

رویا چھوہارے کھلانے کا حضور رسول مقبول کا اور دست غسل حضرت علی رض و فاطمہ رض کا اور جناب باری تعالیٰ کو رویا مین دیکھنا